السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شطرنج وتاش اور نردو غیرہ ان کھیلوں کا کیا حکم ہے؟ (فتاوی الامارات 63)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تاش کا کھیل کفار کا کھیل ہے کہ جنہوں نے اپنے عقیدے خراب کر رکھے ہیں۔ بلکہ بعض صورتوں میں تو شرک کا ارتکاب کرتے ہیں۔ تو ان اوراق کے ساتھ اگرچہ جوئے کے بغیر کھیلا جائے تو بھی کم از کم یہ مکروہ سے خالی نہیں ہے کیونکہ اس کھیل میں تصویروں کا استعمال ہے اور ان پہ جھکنا وغیرہ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک روایت مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لوگوں کے پاس گزرے وہ لوگ شطرنج کھیل رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ مورتیاں ہیں جن کے آگے تم جھکے ہو؟

کیونکہ شطرنج میں بالفعل تصویریں ہیں۔ مثلاً گھوڑے وغیرہ کی اور تاش کھیلنا بھی عقل پر قائم ہے۔ باقی جو نرد ہے اس کی حرمت کے لیے صریح نص موجود ہے۔ "صحیح مسلم" میں حدیث ہے۔

"الذي يلعب بالنرد مثله كمثل الذي يغمس يده في لحم خنزير ودمه"

کہ جو شخص نرد کھیلتا ہے گویا کہ اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت خون میں لت پت کر کے آتا ہے۔ جو چیز بس عقل پر ان کی بنیاد ہے ان کا حکم شطرنج کا حکم ہے۔ ہم نصیحت کرتے ہیں کہ جو شخص شطرنج کے کھیل میں ملوث ہوا سے چاہیے کہ ان چھوٹی چھوٹی تصویروں کے سر کاٹ دے۔

قاعدہ:

یہ ہے کہ جس کھیل میں مورتیاں اور تصویریں ہوں تو اس سے دور رہنا چاہیے جس کھیل میں ایسی چیزیں نہ ہوں تو اگر بسا اوقات دل کی خوشی کے لیے کھیلنا چاہے تو کھیل جائز ہے اور اگر مستقل اس میں مشغول رہے اور یہ چیز اس کو نماز سے بھی غافل رکھے ،اپنے بچوں سے بھی غافل رکھے ایسی صورت میں اس کا حکم شراب والا حکم ہوگا کہ جو نماز اور ذکر سے روکنے کا باعث بنتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حلال کھیل اور حرام کھیل کا بیان صفحہ :261

محدث فتویٰ